سوال

(47) جس نے صفوں کی بائیں جانب کو آباد کیا، اس کے لیے دو اجر ہیں کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عشاء کی نماز کھڑی ہوئی اور پہل صف کی دائیں جانب مکمل ہوگئی جبکہ بائیں جانب صرف چند ایک لوگ کھڑے تھے تو ہم نے کہا: بائیں جانب سے صف برابر کرو۔ نمازیوں میں سے ایک کہنے لگا: ''دائیں جانب افضل ہے''کسی شخص نے اس کا تعاقب کرتے ہوئے یہ حدیث پیش کی کہ ''جو شخص صفوں کی بائیں جانب کو آباد کرے اس کے لیے دو اجر ہیں''۔ بتلائے اس مسئلہ میں راہ صواب کیا ہے؟

مطلق۔ع۔ا۔الخرج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ سے ثابت ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہر صف کی دائیں جانب اس کی بائیں سے افضل ہے۔ اور لوگوں کو اِعدالوالصف کہنا مشروع نہیں اور اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ صف کی دائیں جانب لوگ زیادہ ہوں تاکہ فضیلت حاصل کر سکیں۔

اور حاضرین میں سے کسی نے جو یہ حدیث پیش کی:

((من عَمَرَ میاسر الصُفوفِ فلہ أجران۔))

مجھے اس ک کوئی اصل معلوم نہیں اور راجح بات یہی ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ جسے کسی ایسے کاہل نے گھڑا ہے جو نہ صف کی دائیں جانب کے لیے حریص ہوتے ہیں اور نہ مسابقت کے لیے... اور اللہ ہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ